© rasailojaraid.com

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

۔ رمضان المبارک میں حضرت الحدیث مدظلہ کی صحت عمومی طور پر بہتر رہی ضعف و نقاہت کے باوجود تمام روزے بھی مکمل فرمائے اور تراویح میں مکمل قرآن مجید بھی سن لیا۔ بعد از تراویح حاضرین کو درس پندرہ منٹ مواعظ و نصائح سے بھی نوازتے رہے۔ قرآن مجید صاحبزادہ حافظ مولانا انوار الحق نے سنایا۔

۲۶ ر رمضان دفتر الحق میں سہ روزہ شبینہ قرآن مجید شروع ہوا۔ حافظ امان اللہ صاحب متعلم دار العلوم صاحبزادہ مولانا محمد ہارون مدرس دار العلوم نے منزل سنائی۔

۲۷ ر رمضان مولانا حافظ عبد اللہ کاکاخیل جو اس وقت نائیجریا میں اسلامی خدمات انجام دے رہے ہیں، تشریف لائے اور دو ایک دن مدیر الحق کے ساتھ قیام فرمایا اور ایک شب شبینہ قرآن میں چند پارے بھی سنائے۔

۲۹ ر رمضان — مولانا سمیع الحق، حضرت مولانا محمد اسرائیل صاحب بانی دار العلوم نعمانیہ اتمانزئی کی تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لئے اتمانزئی تشریف لے گئے اور مولانا روح اللہ صاحب سے تعزیت کی وہاں سے آپ نے مجاہد آباد عمرزئی جاکر حضرت حاجی محمد امین صاحب مجاہد مرحوم کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر مرحوم کے صاحبزادگان سے تعزیت کی مولانا عبد اللہ کاکاخیل اور مولانا قاضی فضل دیان عمرزئی بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

۔ یکم شوال المکرم۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے عیدگاہ اکوڑہ خٹک میں حسب معمول نماز عید سے قبل وعظ نصیحت پر مشتمل خطاب فرمایا۔ مجمع ۱۵ - ۲۰ ہزار کے لگ بھگ تھا۔ نماز کے بعد ہزاروں افراد نے حضرت سے مصافحہ کیا اور تبریک عید پیش کی۔

۔ ۲ ر شوال۔ عید مبارک کے سلسلہ میں آنے والے بیشمار افراد میں افغانستان میں برسرپیکار مجاہدین کے امیر حضرت مولانا محمد یونس خالص امیر حزب اسلامی افغانستان بھی تبریک عید اور زیارت کے لئے حضرت مدظلہ کے ہاں تشریف لائے، موصوف حضرت شیخ الحدیث کے خاص تلامذہ میں سے ہیں اور اس وقت پکتیا وغیرہ کے محاذوں پر خود مجاہدین کی کمانڈ کرتے رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com